بسم اللہ الرحمن الرحیم

ظالم شوہر سے تین طلاق ہونے کی صورت میں بھی سوگ واجب ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا طلاق کے بعد عورت کے لئے سجنا سنورنا جائز ہے؟ بعض اوقات شوہر ظالم ہوتا ہے اور اب ایسے شوہر کی طرف سے طلاق کے ذریعہ جدائی ہونے کی صورت میں کوئی غم نہیں ہوتا۔ کیا اس صورت میں بھی سوگ میں رہنا ہوگا؟

جواب

جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں تو اس عورت پر سوگ منانا واجب اور ضروری ہوتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ عورت کو جدائی کا غم ہے یا نہیں۔ بہر حال اس پر لازم ہے کہ دورانِ عدت سوگ منائے یعنی زینت اختیار نہ کرے اور جن کاموں سے دورانِ عدت شریعت نے منع کیا ہے ان کاموں سے بچے۔ کیونکہ عدت میں سوگ کے حکم کی وجہ صرف شوہر کی جدائی کا غم ہی نہیں اور بھی حکمتیں ہیں جو انسانی عقل سمجھنے سے قاصر ہے اور اسلام نام ہی اللہ و رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے حکم کے آگے بخوشی گردن جھکانے کا ہے اور دین اسلام کے کثیر احکامات ایسے ہیں جن میں عقل کو کچھ بھی دخل نہیں۔ مثلاً رمضان ہی کے روزے کیوں فرض ہوئے۔ نماز پانچ ہی کیوں ہیں اور ہر نماز کی رکعتوں کی مقدار خاص کیوں۔ حج کے لئے عرفات ہی میں کیوں جمع ہونا ہوتا ہے وغیرہ۔ لہٰذا مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ شریعت کے احکام پر سر تسلیم خم کرتے ہوئے ان پر عمل کرے۔

عدت اور سوگ کے احکام سے متعلق مزید تفصیل کیلئے تفصیلی فتویٰ ملاحظہ فرماسکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2513

تاریخ اجراء: 15 ربیع الآخر 1447ھ/09 اکتوبر 2025ء